9694-اپنا شریک حیات خود تلاش کرنا

سوال

میں باپردہ ہوکراور حجاب پہن کر مسلسل اپنا دوست تلاش کرنے کا اہتمام کرتی ہوں، میرے خیال میں مجھے پردہ اور حجاب اپنے لیے کوئی مناسب شریک حیات تلاش کرنے سے نہیں روکتا، اور جب مجھے کوئی مناسب شخص مل جائے تو میں اپنے والدین سے اس کے ساتھ رشتہ کرنے کا مطالبہ کرونگی اور اس کے متعلق ان کی رائے لونگی.
لیکن بعض لوگ کہتے ہیں کہ جو کچھ میں کر رہی ہوں اس سے تو بہتر ہے کہ تم پردہ ہی نہ کرو، تو کیا میں حق پر ہوں کہ اسلام کسی بھی لڑکی کو اپنے لیے مناسب شریک حیات تلاش کرنے سے منع نہیں کرتا، اور اس میں پردہ کرنے کا کوئی دخل نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مسلمان عورت کے لیے جاننا ضروری ہے کہ اس پر شرعی پردہ کرنا فرض ہے، اور وہ ہر وقت شرعی پردہ کرنے کا التزام کرے، اور عورت کے لیے بے پردگی جائز نہیں، اور پھر پردہ نہ کرنا کبیرہ گناہ ہے جو اللہ کے عذاب اور سزا کا مستحق ٹھراتا ہے اور عورت کو ایک قیمتی جوہر ہے جیسا کہا جاتا ہے یہ ایک قیمتی ہیرا ہے جب بھی یہ لوگوں کے سامنے آجائے اور بے پردہ ہوجائے تو وہ اپنی قیمت کھو بیٹھتا ہے.

لہذا میں سوال کرنے والی اور ہر مسلمان عورت کو شرعی پردہ کرنے کی نصیحت کرتا ہوں، کیونکہ اسی میں اللہ کی رضا اور خوشنودی ہے اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری ہے، اور اللہ کی جانب سے بندے کے امور میں آسانی وسہولت اور توفیق کا سبب ہے.

دوم :

رہا شادی کا مسئلہ تو یہ اس وقت فرض اور واجب ہوجاتی ہے جب مرد اور عورت شادی کی استطاعت وقدرت رکھتا ہو، اور انہیں فحاشی و بدکاری میں پڑنے کا خدشہ ہو، اور پھر شادی انبیاء علیہم السلام کی سنت اور طریقہ بھی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور البتہ تحقیق ہم نے آپ سے قبل بھی رسول بھیجے اور ان کی بیویاں بنائی}..الرعد(38).

سوم :

یہاں ایک فرق پایا جاتا ہے کہ ایک مسلمان عورت خود خاوند تلاش کرے اور اس سلسلہ میں مردوں سے میل جول کرے یا پھر وہ اچانک کسی سے مل پڑے، پہلا طریقہ تو شرم وحیاء کے منافی ہے، کیونکہ عورت کو شرم وحیاء جیسے اخلاق سے مزین ہو کر حیاء کا مظاہرہ کرنا چاہیے، اور یہ چیز عورت کے جمال وخوبصورتی اور زینت میں شمار ہوتی ہے، اور پھر کنواری کے لیے تو یہ مثال پیش کی جاتی ہے جیسا کہ درج ذیل حدیث میں وارد ہے :

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کنواری لڑکی جو اپنے پردہ والے کمرہ ہو سے بھی زیادہ شرم وحیاء والے تھے ، اور جب کسی چیز کو ناپسند کرتے تو یہ ان کے چہرہ سے پہچانی جاتی تھی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5751) صحیح مسلم حدیث نمبر (2320).

عورت اس سے بھی بہتر طریقہ استعمال کر سکتی ہے وہ وہ یہ کہ اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا کرے کہ اس کے لیے کوئی نیک و صالح شخص کے حصول میں آسانی پیدا فرمائے ، اور دعا ایک ایسا اسلحہ ہے جو مسلمان کے لیے سب سے افضل اسلحہ ہے جس سے مسلمان شخص اپنی ضروریات وحاجات بوقت ضرورت حاصل کر سکتا ہے .

اور عورت یہ بھی کر سکتی ہے کہ وہ اپنی بعض مسلمان سہیلیوں سے بات چیت کرے جن پر انہیں بھروسہ ہو اور وہ امانتدار ہوں کہ وہ کسی ایسے شخص کا بتائیں جو کسی مسلمان لڑکی کو شادی کے لیے تلاش کر رہا ہو، تو یہ اس چیز سے افضل ہے کہ کوئی ایسا کام کیا جائے جو شرم وحیاء کے منافی ہو.

چہارم :

جس نے آپ کو یہ نصیحت کی ہے کہ پردہ نہ کرنا پردہ کرنے سے افضل ہے بلاشک وشبہ وہ غلطی پر ہے ، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک عورت اپنا پردہ اور دین چھوڑ کر اللہ کے حکم سے روگردانی کرتی پھرے کیونکہ اس کو ترک کرنا اللہ کی ناراضگی کا باعث ہے اور سزا کا مستوجب ہے اور عدم توفیق کا باعث ؟

اس لیے مسلمان عورت کو چاہیے کہ وہ اس شرف وفضیلت کو تھام کر رکھے جسے اکثر مسلمان عورتیں ترک کر چکی ہیں اور پھر یہ پردہ تو مسلمان عورت کا شعار ہے ، اور اس کے صدق ایمان اور تقوی کی دلیل.

اس لیے میں سوال کرنے والی بہن کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ پردہ نہ چھوڑیں بلکہ اس کا التزام کرتی رہے ، اللہ تعالی اس کو ایسے خاوند سے نوازے گا جو اس کی زندگی کے معاملات میں آسانی لائیگا، اللہ تعالی ہی مددگار ہے .

واللہ اعلم .